نور افشاں

قیمت سالیانہ با محصول ۱۲ر — حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے — قیمت ماہیانہ مع محصول عما

نمبر ۲۳ - جلد ۱ — لودیانہ ۷ - اگست ۱۸۷۳ء — قیمت ۳ پائی

اشرافت اور عزت

اشراف وہی ہے جسکے چال چلن اشراف ہیں خواہ اُسکی صورت و لباس مقطع ہو نہ ہو اور معزز وہی جس میں عزت کی خوبی یا لیاقت ہے خواہ اُسکی عمدہ ڈیل اور جسمانی شان و شوکت ہو نہ ہو - بادشاہ یا حکام کی توجہ بمقابلہ عیوب مثلاً رشوت وغیرہ سے حاصل کیجا سکتی ہے اور درجے اور خطاب روپیہ سے خریدے جاسکتے ہیں مگر یہہ سچی عزت میں داخل نہیں ہیں عیب انسان کو سچی شان کے درجہ تک نہیں پہنچا سکتا اور نہ ذر اُسکو شریف بنا سکتا ہے - خطاب وہی ہے جسکو لیاقت خود حاصل کرتی ہے اور معزز وہی جسنے اپنے ملک کے لئے کوئی اچھا کام کیا ہو وہ عروج کس کام کا ہے جسکا سبب انسان نہ جانیں اور وہ ترقی کیسی ہے جس کو لوگ کہیں کہ ایسا کیوں ہوا جبکہ ایک نواب یا سردار کی لیاقت اُسکی اولاد نے بدستور حاصل کی ہے تو اُنکا بھی نواب یا سردار کہلانا زیبا ہے اور جب کچھ بھی نہیں تو پھر ایسے خطاب کو صرف بٹہ لگانا ہے مورثی عزت عموماً عمدہ ہے مگر عقل اُسکو عمدہ کہتی ہے جسنے اپنے لئے خود حاصل کری ہے جو شخص اپنی ذاتی لیاقت نہیں رکھتا اور اپنی بڑائی اپنے بزرگوں کے نام سے منسوب کرتا ہے چہ بیچ چوری کرتا ہے اور حفاظت کے لئے قبروں میں پناہ لیتا ہے نابینے کو اپنے والدین کے بینا ہونے سے کیا فایدہ اور گونگے کو اپنے دادا کی خوش کلامی سے کیا حاصل لیس - ذیل کو اپنے بڑوں کی اشرافت سے کیا نسبت لیاقت اور قابلیت باپ دادا کے خطاب کی محتاج نہیں ہیں بلکہ از خود کمینے کو اشرف الاشراف بنا دیتی ہیں لیاقت والا شخص عزت اور اشرافت اپنے لئے خود پیدا کرتا ہے حالانکہ بے لیاقت اپنے بزرگوں کے حاصل کردہ خطاب پر ہی نازاں ہوتا ہے سایہ بے جسم نہیں ہوتا اور عزت بے لیاقت نہیں ہیں وہ عجب بیوقوف ہے جو بے جسم سایہ اور بے لیاقت عزت بدیکھیہ رکھتا ہے مت سمجھ کہ عزت بہادری کے کام یا اپنی جان خطرہ میں ڈالنے سے حاصل ہوتی ہے نہیں - بلکہ عزت کام کرنے کے طریق پر موقوف ہے ہر کوئی مدار المہام ریاست نہیں بن سکتا اور نہ ہر ایک سپہ سالاری فوج کے شایان ہوتا ہے چہ کار تیرے ذمہ ہے اُسی کو دیانتداری اور شائستگی سے انجام کر اور تیری عزت اور تعریف اُسمیں ہوگی مت سمجھ کہ نام آوری پیدا کرنے کے واسطے وقتوں پر غالب آنا اور شہرت کے راستوں میں محنت اور خطروں کا برداشت کرنا ضروری امر ہے - نہیں - جو عورت پاکدامن ہے کیا اُسکی شہرت نہیں ہوتی اور جو آدمی متدین ہے کیا وہ عزت نہیں پاتا - بیشک نام آوری حاصل کرنیکی خواہش بڑی محنت ہے اور عزت حاصل کرنیکا شوق نہایت مفید ہے مگر ظاہر ہے کہ یہہ خواہش اور شوق اُس شخص نے جسنے ہمارے دلوں میں پیدا کئے ہیں کس بڑے اہم کاموں کے لئے دیئے ہیں جبکہ کوئی شخص اپنے ہم جنسوں کے لئے مشکل کام کرتا پاتا ہے یا اپنے ہم وطنوں کی بہتری کے لئے اپنی جان خطرہ میں ڈالنا مانگتا ہے تو اُس وقت اُنکے حوصلہ کو اور کوئی چیز مدد نہیں دیتی مگر نام آوری اور شہرت کی خواہش پر یاد رہے کہ وہ آدمی اس شہرت کے حاصل ہونے سے ایسا راضی نہیں ہوتا جیسا اُسکے اچھے نتیجے سے خوش ہوتا ہے کیا یہہ فضیلت نہیں ہے جبکہ آدمی کہیں کہ فلاں شخص کو جسکا حق ہے تمغا کیوں نہیں ملا بہ نسبت اُس بات کے جب وہ کہیں کہ فلاں شخص کو ناحق دستار کیوں پہنائی گئی - شہرت کا طالب ہمیشہ جماعت کے اول رہنا مانگتا ہے وہ آگے ہی آگے جاتا ہے اور پیچھے کا خیال نہیں کرتا اگر کسیکو اپنے آگے دیکھتا ہے تو نہایت پیچ و تاب کھاتا ہے اور ہزاروں کو اپنے پیچھے دیکھ کر شکر گذار نہیں ہوتا ایسے شوق کی جڑھ ہر ایک دل میں ہے مگر سب میں برابر نشو و نما نہیں پاتی بعض میں یہہ خواہش خوف کے سبب دبی رہتی ہے اور اکثروں میں شرم کے لحاظ سے ظہور نہیں پکڑ سکتی +

یہہ شوق انسان کی پیدایش کے ساتھ ہی پیدا ہوتا ہے اور مرگ کے ساتھ علیحدہ ہوتا ہے اگر یہہ شوق نیک کاموں میں صرف کیا جاوے تو انسان کو معزز اور اشراف بنا دیتا ہے اور اگر خراب اور بدکاروں میں لگایا جاوے تو اُسکو شرمسار کرکے تباہ کر دیتا ہے ہندوستان کے ہر ایک آدمی کے دلمیں بیاہ شادی کے بیجا اسراف میں اپنے ہم چشموں پر سبقت حاصل کرنیکی خواہش کمال ہے اور اسی خواہش نے بہتوں کو سالہا سال کی جمع کی ہوئی کمائی سے محروم کرکے مفلس بنا کر دیا اور کرتی جاتی ہے بہت ایسے ہیں کہ عیاشی شراب خوری قمار بازی وغیرہ میں نام پیدا کرنے کے شوق میں بیجان و مال ننگے اور بنتے جاتے ہیں - اکثر ایسے ہوتے ہیں کہ خوراک یا پوشاک میں ہی اپنے ہمسروں سے بازی لیجانا مانگتے ہیں اور نتیجہ یہہ ہوتا ہے کہ مرتے وقت کفن اور توشہ سے بھی محروم جاتے ہیں - نقاروں کی ایسی خواہش چھپی رہتی ہے اور گو مکاری یا مایوسی کا پردہ اُسکا عیب ڈھانپ رکھتا ہے اور دغابازی اُسکو جھوٹھے ملایم کلمات سے مرصع

[illegible]

کرتی ہو مگر انجام میں اُسکی تلخی کُل باقی ہو سانپ خواہ سردی سے سُن ہو جاوے مگر اپنا ڈنگ نہیں کھوتا اور افعی کا مُنہہ خواہ رنج سے بند بھی ہو جاوے مگر اُسکا دانت نہیں ٹوٹتا اپنی گود میں اُس کو ایک ذرا گرم کر اور نتیجہ دیکھ لو وہ جو اصل لیاقت پیدا کرتا ہو وہ اپنی لیاقت کے فخر سے خوش ہوتا ہو اور اُس تعریف سے بیزار ہی جو شہرت طلب آدمی کا مدار ہو جتنا آفتاب بلند ہوتا جاتا ہو اُتنا ہی سایہ گھٹتا جاتا ہو اور جسقدر دانا آدمی کی لیاقت بڑھتی جاتی ہو اُتنا ہی نام آوری کا شوق اُسکے دلسے کم ہوتا جاتا ہو نام آوری یا شہرت سایہ کے موافق اُس شخص سے بھاگتی ہو جو اُسکو آپ پکڑنے جاتا ہو اور وہ جو اُس سے بھاگتا ہو خود اُسکے پاؤں پڑتی ہو اور پیچھا نہیں چھوڑتی اگر تم بلا حصول لیاقت اُسکو پھانسنا چاہو تو وہ تمہارے دام میں نہیں آویگی اور جب تمنے لیاقت پیدا کر لی خواہ تم کہیں جا کر چھپو وہ تمہاری تلاش خود کریگی ۔ پس اُس چیز کی پیروی کرو جو عزت کا باعث ہو اور اُس کام میں سعی کرو جو اشرافت کا موجب ہو اور تمہارے اپنے دل کی تعریف اور خوشی تمکو ہزار ہا زبانوں کی تعریف سے زیادہ لذت بخشیگی +

فضول خرچی اور کنجوسی +

ناجایز طریق سے دولت جمع کرنا اور نہایت ضرورت پر بھی نا خرچنا ایک خطا ہو ع مکن نا زبان ہیچ کس کو ہیچ مگرد + کہ عمر در سر تحصیل مال کرد و نخورد + مگر اُسکی قدر نہ کرنا اور بیجا دوسے اُڑانا اُس سے بڑھکر خطا ہو ع گرچہ عطا در ہمہ جا دلکش است + ہر چہ بہ ہنجار بود آن خوش است + جو شخص اپنے قریبیوں اپنے ہمسائیوں اور اپنے ہمجنس محتاجوں کو جنکا حق قدرت نے اُسکے ذمہ ٹھہرایا ہوا ہی محروم رکھکر ڈوم کنچن بھانڈ وغیرہ کی پرورش کرتا ہو جنکا کسیطرح کا حق نہیں گویا اُس نیکی کو کھوتا ہو جسکا نتیجہ دایمی خوشی ہو اور اُس بدی کو خریدتا ہی جسکا انجام ہمیشہ کا رنج ہو ع بجا بیہدہ عمر خویش در باخت + چیزے نخورد و در نہ نداخت + مفلسی میں اکثر آدمی قایم مزاج رہ سکتا ہو مگر دولتمندی میں ضبط محال ہو کیونکہ افلاس میں مستقل رہنے کے واسطے صرف ایک صفت جسکو قناعت کہتے ہیں بس ہو مگر دولتمندی میں سخاوت اعتدال انصاف دور اندیشی وغیرہ بہت سے اوصاف میں سے اگر ایک بھی رہ جاوے تو نقص باقی ہو ع اگر صد جرم دارد مرد درویش + رفیقانش یکے از صد ندانند + وگر یک ناپسند آید ز سلطان + ز اقلیمے باقلیمے رسانند + مفلس آدمی کو صرف اپنی ذات کی بہتری تو نصیب ہو مگر دولتمند ہزار ہا کی پرورش کا ذمہ دار ہو ع اگر یک سوزنی سیر خویش گیرد + دگر پائے بندی رضا پیش گیرد + پس وہ شخص جو اپنی دولت ہوشمندی سے خرچتا ہو بہت سی آفات سے محفوظ رہتا ہو اور وہ جو نیز اپنی ذاتی ضروریات کو ترک کر کے زمین کے تلے گاڑتا ہو گویا اپنے لئے مصیبتوں کا ڈھیر کرتا ہو ع بکار آمد آنہا کہ برداشتند + نہ گرد آوریدند و بگذاشتند + اجنبی سایل کے سوال کو حتی المقدور بلا پورا کئے مت پھیر ع بزرگان مسافر بجان پروردند + کہ نام نکوئی بعالم برند + اور اپنے بھائی سے اُس چیز کا بھی انکار نکر جسکو تو عزیز رکھتا ہو ع ہر کہ با اہل خود وفا نکند + نشود دوست روئے دانشمند + جس چیز کے استعمال سے تو ناواقف ہو اُسکا دیدینا بہ نسبت جمع رکھ چھوڑنیکے بہتر ہو ع از پئی داشتن چہ زر چہ خذف + قارون کو اتنے خزانوں سے کیا حاصل ہوا وہ صرف دربان تھا نگہبانی کرتا رہا اور اُسکے فایدہ استعمال سے محروم گیا ع قارون ہلاک شد کہ چہل خانہ گنج داشت +

اخبارات مُلکی وولایتی

یارقند ۔ مری سے خبر ہو دنیز ہمارے ہمعصر پانیر میں مرقوم ہو کہ ایک بجور کا مہاجن جو یارقند سے وہاں پہنچا یہہ حکایت بیان کرتا ہو کہ یارقند میں ایک انگریز فقیر کا بھیس کئے ہوئے بڑی تکلیف میں گذران کرتا ہی بعضوں کا گمان ہو کہ یہہ شخص اغلباً وہی افسر ہوگا جو رجیل برگیڈ سے موقوف ہوگیا تھا اور کچھ عرصہ تک سرحدی فوج میں آوارہ پھرتا تھا +

از انڈین پبلک اوپنین

امریکین ببیل سوسائیٹی کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہو کہ چھ نئے ترجمے ببیل کے ہو رہے ہیں یعنے عربی ترکی وارمنی ترکی و عبرانی و ہسپانی و اذربایجان ترکی چینی مریانی وہ اور چینی اس سال میں ببیل ہوس میں ۵۰۳،۵۰۷ جلدیں طیار ہوئیں اور ۷۶۶،۷۳۴ باہر سے خریدی گئیں ۱۲۰۱۳۴۶ جلدیں یعنے ۲۰۵،۰۰۳ کے ببیل ہوس سے اُناسیں زبانوں میں اور ۲۴۷،۰۰۲ غیر ملکوں میں سب کی سب قریب ساٹھ مختلف زبانوں میں تھیں ۔ اس سال میں ۷۰۰،۹۴۰ ببیل کتب خانے نکلیں اور قیمتی ۲۷،۳۰۰ ۵ روپیہ کی مُفت دیگئیں +

نصیحت ایک دوست نے یہہ سوال کیا ہو کہ محنت کا فایدہ مندکلام بیان کیا جائے اس قسم کے تلاشی کے لئے سب سے اچھا قاعدہ ہماری رائے میں یہہ ہو کہ اپنے موجودہ موقعوں میں محنت کرے اور جتنی جلدی چاہئے اچھی جگہہ ملیگی اور اپنی فضیلتیں ایسی ظاہر کرو کہ تمہارے عہدہ سے بالا سمجھی جائیں اور یا تمہیں ایک اعلیٰ عہدہ تمہیں ملیگا بہت سے لوگ اپنی زندگی کو ترقی کی انتظاری میں ضایع کرتے ہیں جو اُنکو کبھی نہیں ملتا اگر ہم فصل کو کاٹنا چاہتے ہیں تو ضرور ہو کہ کھیت میں جائیں نہ اس بات کے منتظر رہیں کہ کھیت ہمارے پاس آوے + از دُشمن

پنڈتاین ۔ سُنتے ہیں کہ ایک پنڈتاین لنستری رنگیانامے کا ارادہ ہو کہ شہود نگر میں ایک لکچر سنائے یہہ عالمہ مدراس میں بہت مشہور ہو جہاں کئی بار بڑے مجمع میں اُسکی نصیحت مقبول ہوئی اُسکے لکچر در باب تعلیم نسوان نہایت قابل تعریف تھے +

نقصان الماس ۔ جس گھوڑے پر شاہ فارس اوجین کورٹ شہر ڈویچ میں سوار ہوئے تھے اُسکی لگام میں الماس جڑے ہوئے تھے وے واپسی کے وقت کھوئے گئے جو بہت بھاری اور قیمت میں قریب تین ہزار روپیہ کے تھے +

انبالہ ۔ ۱۳ ار مئی ۱۸۷۳ کو جس گنشتیل نے اپنے ڈپٹی انسپکٹر

کے قتل میں اقدام کیا تھا اُسکی نسبت صاحب کمشنر بہادر نے چہارشنبہ گذشتہ کو دوام کے لئے عبور دریائے شور کا حکم دیا ہے +

بمبئی۔ سنا جاتا ہے کہ ٹاوران سیلنس کے مقدمے میں جو قیدی بری ہوئے وے بمبئی کے پولیس اور اُنکے کمشنر سوٹر صاحب پر نالش کرنیکے لئے تیار ہیں +

جاپان۔ ایک پُرانا عیسائیوں کا گرجا گھر بالکل محفوظ حالت میں جاپان کے وسط میں پایا گیا ہے +

تعلیم اہل اسلام۔ اس ملک میں مسلمان مدت سے اس بات کے شاکی ہیں کہ تعلیم اور ملازمت کے باب میں گورنمنٹ ہمسے واجبی سلوک نہیں کرتی اور جن علوم کے لئے ہم نہایت ہی خواہشمند ہیں اُنکے سیکھنے کے وسایل ہمارے واسطے مہیا نہیں کئے گئے۔ شاید اُنکی یہ شکایت راست ہو یا نہیں تاہم ہر ایک شخص اس امر کے دریافت کرنے سے خوش ہوگا کہ گورنمنٹ اس امر میں تحریک کر رہی ہے خصوصاً بنگال میں عربی و فارسی میں مسلمانوں کی اعلیٰ تعلیم کے لئے تدابیر ہو رہی ہیں مسلمان اپنی زبانوں کو سیکھنا انگریزی سے زیادہ پسند کرتے ہیں اور انگریزی کے طریقہ تعلیم پر جو گورنمنٹ اسکولوں میں مروج ہے حرف لگاتے ہیں لیکن کیا ہمارے مسلمان دوست گمان کرتے ہیں کہ جب مغربی خیالات سب قوموں کے طریقوں میں ایسی عام تاثیر کر رہے ہیں اور جبکہ اہل ہند کی تمام ترقی مغربی تربیت اور شایستگی کے دستور پر ہے تو کیا وے عربی اور فارسی کے پڑھنے سے گذارہ کر سکتے ہیں + از نیا نودیا

یارقند مشن۔ معلوم ہوا ہے کہ خاص مجمع یارقند مشن کا مع سامان رسد و خچروں اور کاروان کے راہ راست لیہ کو جائیں اور وہاں حکم کے منتظر رہیں ایلچی یارقند کا شہر قسطنطنیہ میں توقف کرنا بخوبی بیان ہوا ہے +

فورسایتھ صاحب اور ایک اور صاحب ایلچی کے ہمراہ جانے کے لئے ٹھہرینگے اور جسوقت ایلچی موصوف قسطنطنیہ سے اپنی روانگی کی تار برقی بھیجینگے خاص مجمع مع خچروں اور کاروان کے لیہ سے روانہ ہوگا +

عجیب گواہی۔ ۵ اپریل ۱۸۷۳ء میں دریائے جلیل سے پادری پلین صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ چند روز گذرے کہ شہر نابلس۔ قدیم سکیم۔ میں ایک نہایت ہی عجیب و مفید تواریخی ماجرا دریافت ہوا ہے یہ بات یاد رکھنی ہوگی کہ اس شہر میں سامریوں کا تھوڑا سا بقیہ پایا جاتا ہے جنکے عبادتخانوں میں نہایت ہی عمدہ موسیٰ کی پانچ کتابیں سامری زبان میں ہیں اُنکا دعویٰ ہے کہ ۳۵۰۰ برس گذرے ہارون کے پوتے نے یہ لکھی تھیں محققین اپنے دعویٰ کا انکار کرتے ہیں تاہم اس بات کے ماننے کو تیار ہیں کہ دنیا میں یہ سب سے پُرانے نوشتے ہیں یہ ایک بھاری ثبوت ہے اس لئے کہ یہ اُن لوگوں کے پاس ہے جو دو ہزار برس سے زیادہ گذرے یہودیوں سے کچھ سروکار نہیں رکھتے تھے +

پادری الگری صاحب کے لئے یہ ایک خوش قسمتی کی بات ہے کہ ابھی ایک کتاب دریافت ہوئی ہے جو اس عبادتخانے کے اُن کاہنوں کے پاس تھی جو مسیح سے کئی سو برس پہلے ہمیشہ سے ہے اسمیں اُس عبادتخانے کے متعلق بہت سے عجیب ماجرے ہیں اور یہ ہمیشہ سردار کاہن کے پاس رہتی تھی مسٹر الگری نے جو باشندہ سامریہ اور تعلیم یافتہ ملک انگلستان ہے اور اب وہاں ڈاکٹر پادری ہے اس کتاب کے مطالعہ کرنیکا ارادہ کیا اُسکی لئے یہ تھی کہ ایسے بڑے دینی فساد کی بابت جیسا کہ عیسیٰ کے سکیم میں جانے سے ہوا تھا اُس کاہن کو غصہ دلاتا اور کہ وہ ضرور اس کتاب میں اسکی بابت سخت باتیں لکھ دیتا اُسنے دریافت کیا کہ مسیح کے عہد میں ایک شافرناے کاہن تھا اور جب اُسکی تصنیف کو مطالعہ کیا تو یہ عبارت پائی جسکا ترجمہ یہ ہے کہ میری کہانت کے ۱۰ سال اور دنیا کے شروع ہونیکے ۴۰۰۰ برس کے بعد عیسیٰ ناصری ابن مریم یروشلم میں صلیب پر کھینچا گیا معرف بھی تھا لیکن جب ہم خیال کرتے ہیں کہ یہ کب اور کس سے لکھا گیا تو بہت ہی مفید معلوم دیتا ہے مسٹر الگری اسی عالم کی تحقیقات کر رہا ہے اور تھوڑی دیر میں ایک فہرست کا ... کی جو مسیح کے ماقبل و مابعد سے موجود اور باتوں کے چھپوا دینگے +

اخبار نیا نودیا۔ یہ اخبار بمبئی میں انگریزی اور مرہٹی زبان میں آگے ایک مہینہ میں دو بار چھپتا تھا اب ہفتہ وار شایع ہوا کریگا ترتیب اچھی کاغذ عمدہ چھاپہ خوب اور خبریں و مضامین جو انگریزی میں ہیں نہایت ہی لطیف و پاکیزہ و مفید ہیں یقین ہے کہ مرہٹی زبان کی خبریں بھی ویسی ہی ہونگی +

اتالیق غازی۔ انگلستان میں بذریعہ تار برقی آمد شملہ معلوم ہوا کہ ایلچی یارقند نے سلطان روم سے ایک فرمان حاصل کیا ہے کہ جس سے اتالیق غازی وسط ایشیا کے مغربی مسلمانوں کا امام مقرر ہوا ایلچی موصوف کا قسطنطنیہ میں جانیکا یہی باعث تھا +

سرحدی خبریں

کارسپانڈنٹ پبلک اوپینین پشاور سے مخبر ہے کہ باشندگان خان نے حیات خان اور امیر خان کو نوروز خان حاکم لالپورہ پر حملہ کرنیمیں مدد دی طرفین سے جان و مال کا سخت نقصان ہوا۔ ثانی اپنے ملک کو لوٹ گئے یہ ہنگامہ اس سبب سے برپا ہوا کہ بعضی عورتیں لالپورہ کے لوگوں کے ساتھ بھاگ گئیں تھیں +

یہ بھی بیان ہے کہ بہرام خان قاتل میجر میکڈانلڈ صاحب برادر نوروز خان اب چترال میں ہے +

حاکم کاشغر نے اپنے داماد وزیر کو نوروز خان حاکم لالپورہ کے پاس بھیجکر استدعا امداد فوج کے لئے درخواست کی اُسنے تین سو سوار و پانچسو پیادہ واسطے مدد کے بھیجے +

حاکم چینی ترکی نے یا بیخ نے چاہی اپنی فوج میں چترال میں بھرتی کئے +

کوہاٹ سے خبر ہے کہ ایک قوم بنگشی زرقو شیرے اگھان اپنے کا لوگ

چھوڑ کر چلے گئے لیکن راستے میں پولیس نے حسب الحکم صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کے گرفتار کر لیا اور دریافت کیا جائے کہ اُنہوں نے اپنے گاؤں خان محول ریک لخت کس واسطے چھوڑا +

کارسپانڈنٹ پبلک اوپینین پشاور سے۔ قطع از ہرکہ امیر صاحب کابل میں ہر روز سپاہ بھرتی کر رہے واسطے مقابلہ روس کے سردار عبدالرحمن خان کے ہرات و ترکستان کی طرف بھیج رہا ہے محمد سرور خان ابن محمد اعظم خان نے جو قلعہ بالا حصار میں دایم الحبس قید ہے امیر صاحب سے اپنی رہائی کی درخواست کی ہے وعدہ کر کے میں دشمنوں سے مقابلہ کر کے جان نثاری کرونگا امیر صاحب نے اس درخواست کو نامنظور فرمایا +

از انڈین پبلک اوپینین

خلاصہ اخبارات تار برقی از ۲۴ تا ۳۰ جولائی ۱۸۸۴ء

انگلستان۔ عہد نامہ تجارت مابین فرانس و انگلستان از سر نو ترمیم کیا گیا ہوس آف کامنس میں لارڈ انفیلڈ صاحب نے بجواب مسٹر لیکن صاحب کے کہا کہ ابھی وہ وقت نہیں پہنچا کہ باشندوں کو سرکشی سے بری سمجھا جاوے ہوس آف لارڈس میں لارڈ گرینڈول صاحب نے کہا کہ سر بارٹل فریر صاحب کی تجویزات پر غور کیا جاتا ہے ہوس آف کامنس میں مسٹر گلاڈسٹون صاحب کی یہ تجویز منظور کی گئی کہ ڈیوک آف البین کو ایک لاکھ روپیہ سالانہ دیا جاوے اور شاہزادی کو ساٹھ ہزار روپیہ اگر بیوہ ہو جاوے **فرانس** سرکار فرانس نے یہ حکم فرمایا ہے کہ مستقل کمیٹی از جانب سرکار کے اُن واقعہ نگاروں پر نالش کرے کہ جو سرکار کے برخلاف لکھتے ہیں اہل جرمن سخت خفا ہو رہے ہیں کہ فرانس سے چڑ گئے **ہسپانیہ** فوج سرکاری نے شہر ویلنشیا جس میں سرکشی بنام تعجب ہو گئی تھی محاصرہ کر لیا گورنمنٹ کی دلیری معتقدان نصرت کے تحت بعض شرایط پر سرکاری افسران کے حوالہ کرنا چاہا لیکن افسر فوج نے جواب دیا کہ بلا شرایط حوالہ کرنا ہوگا ورنہ گولہ اندازی شروع کیا جاویگی۔ شہر سول و دریاوگرنا ڈو مفسدوں کے قبضہ میں ہیں **امریکہ** بالٹی مور میں آتش سوزی ہوئی جس سے کئی مکانات وغیرہ جل کر بالکل ہو گئے اور بارہ لاکھ روپیہ کا نقصان ہوا **روس** شہر سینٹ پیٹرز برگ میں شاہنشاہ روس نے شہر ہائی استغاثی پر بہی جواز جاری کیا خلاف عیسائیوں کے آئے ہیں خان خیوا سے شرایط صلح پیرہ ہوئی ہے کہ نیم لاکھ روپیہ سرکار روس کو اور سات سال میں ادا کرے اور شہر خیوا روس کے قبضہ میں رہیگا تمام ملک واقع دریا +

لودیانہ۔ عجب بہار ہو رہی ہے کہ ہر طرف عالم آب و سبزہ نظر آتا ہے خوب جھڑی لگ رہی ہے ۲۶ جون کو میں بھگت رام چیلہ باوا گلاب داس صاحب جس وقت کہ چند آدمیوں نے حسد گدی نشینی مار کر اُسکی لاش کو گاؤں سے باہر دبا دیا تھا کچھ عرصہ ہوا ایک شخص نے مخبری کی تھی مگر بباعث عدم ثبوت وقت مخبری کے مخبر کو ہی ایک سال کی قید ہوئی تھی +

اب دیوان داس دوسرا چیلہ جو بعد وفات باوا گلاب داس کے گدی نشین ہوا تھا بعلت برآمد اسلحہ چھ ماہ کو قید ہوا اُسکے ایک چیلے نے قتل بھگت رام کی مخبری کر کے لاش کا پتہ دیا چنانچہ مسٹر بدرصاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اسکی تحقیقات میں بڑی سعی فرمائی اور لاش کے پنجر کو نکلوایا جو صرف اُسکی داڑھی کے بال وغیرہ سے شناخت کی گئی صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے بعد تحقیقات کامل کے بہنگا سنگھ و جواہر داس اندھے سوداسو کو جنھوں نے رستے سے بھگت رام کا گلا گھونٹا تھا اور دیوان داس کو جو باعث اُسکے خون کا تھا سپرد سشن فرمایا اور دو شخصوں کو جنھیں وعدہ معافی دیا گیا تھا بری کیا +

دریا سے ایک لڑکے عمر بارہ تیرہ سال کی لاش برآمد ہوئی سنا ہے کہ وہ ایک روز پہلے دریا میں نہانے گیا تھا پانی کی طغیانی سے ڈوب مرا +

ثلاثۃ الکتب کا بیان

ناظرین اخبار ہذا کو معلوم ہوا کہ مسلمانوں اور عیسائیوں کے مباحثوں میں ایک دیندار کپتان صاحب نے ایک عمدہ اور فایدہ مند کتاب چھپائی ہے جسکا نام ثلاثۃ الکتب ہے کتاب مذکور کا خلاصہ مطلب یہی ہے کہ اسمیں مسلمانوں کے عام اور بیدلیل عقیدے توریت اور انجیل اور قرآن کی بہت سی منتخب آیتوں سے رد کئے جائیں اور خدا کا برحق کلام طالبان حق کے روبرو رکھا جاوے +

مصنف صاحب دیباچے میں تصنیف کرنیکی اپنی یہہ غرض بتلاتے ہیں کہ دنیا میں بہت سے مذہب جاری ہیں لیکن اُن میں سے صرف ایک ہی خدا کی طرف سے ہے اسیطرح بہت سی کتابیں مروج ہیں جو نجات ابدی کے بھید کھولنے کا دعوی کرتی ہیں مگر اُن میں سے فقط ایک ہی ہو سکتی ہے جو اُس راز کے بیان و عیان کرنیکے لایق ہے دنیا میں بہت سے مذہبی فرقے بھی ہیں اور اُنکے مرید بیشمار۔ اُن میں صرف تین فرقے خدائے واحد لاشریک کی عبادت کرنیکا دعوی کرتے ہیں یعنے یہودی اور مسیحی اور محمدی۔ چونکہ یہہ فرقے خدائے واحد لاشریک کی بندگی کرنیکے دعوی میں متفق ہیں اس لئے گمان ہو سکتا ہے کہ وہ خدا تعالی کی حقیقی عبادت خصوصاً اُسکی راہ نجات میں بھی متحد اور یکدل ہونگے لیکن حقیقت میں اُنکا تفاوت اسبات میں زمین اور آسمان کے فرق کی مانند ہے اُسکا سبب یہی ہے کہ دنیا میں تین کتابیں مروج ہیں جو اپنی نسبت کتاب آسمانی ہونیکا دعوی کرتی ہیں یعنے توریت اور انجیل اور قرآن سو یہودی صرف پہلی کتاب کو مانتے ہیں اور باقی دو کو رد کرتے ہیں مسیحی پہلی دو کتابوں کو مانتے اور صرف پچھلی کو رد کرتے ہیں لیکن محمدی صرف تیسرے کے معتقد ہیں ہرچند وے پہلی دونوں کو الہامی ہونیکے بھی قایل ہیں تاہم سمجھتے ہیں کہ پچھلی کتاب کے اُترنے سے مدت ہوئی کہ وہ منسوخ ہو چکیں چونکہ الله تعالی نے فقط ایک ہی راہ نجات مقرر کی ہے اس سے ظاہر ہے کہ اُن تینوں فرقوں میں سے دو باطل ہیں بلا اندیشہ ہے کہ وہ دوزخی ہونگے اس جگہہ ہم ان تینوں فرقوں میں سے کسی پر سہو نہیں ٹھہراتے بلکہ صرف یہہ کہتے ہیں کہ وہ جو باطل پر ہیں اُنکی دنیاوی اور ابدی بہبودی کے لئے ضرور ہے کہ حق پر لائے جائیں پر جس وقت کہ کسی قوم کے ایمانی اور اعمالی سہو اُنکی کتابوں سے پیدا ہوتے ہیں تو ظاہر ہے کہ جب تک وہی کتابیں جو اُنکو فریب دیتی ہیں کلام خدا کے مخالف ثابت نہ کیجائیں تب تک اُنکو سہو سے باز رکھنا ممکن نہ ہوگا لہذا ہم اس رسالے میں یہہ سوال دریافت کرنا مناسب جانتے ہیں یعنے کتب مذکورہ میں سے کونسی کتاب باطل ہے اور کونسی سرچ فیض ربانی کی نجات کی خاطر بنی آدم کی حقیقی ہادی ہے اس سوال کے حل کرنے بلکہ نجات ابدی کی اصلی حقیقت ٹھہرانے کے لئے رسالہ ثلاثۃ الکتب لکھا گیا ہے +



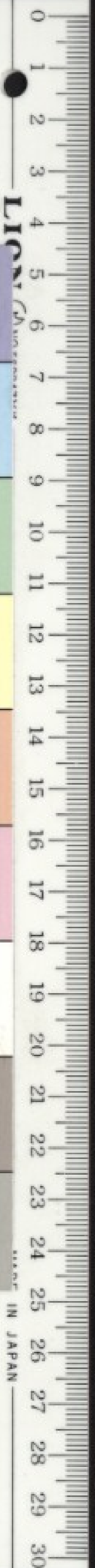
سو اِس غرض کے پورا کرنیکے لئے اِس کتاب کے سات باب ہیں پہلے باب میں صاحب حقیقی نجات کی نہ تبدیلی اور جھوٹھے نبی کی بھی علامت الہامی کتابوں بلکہ قرآن سے بھی ثابت کرتے ہیں اور مسلمانوں کے اِس عقیدے کو باطل کرتے ہیں کہ توریت قرآن سے منسوخ ہو گئی ہے دوسرا باب اِس بیان میں ہے کہ توریت اور قرآن دونوں انجیل پر گواہی دیتے ہیں اور خود محمد صاحب نجات مسیح کے گواہ ٹھہرتے ہیں اور انجیل قرآن سے منسوخ نہیں ہو سکتی تیسرے باب سے ثابت ہوتا ہے کہ محمدیوں کا دوسرا دعویٰ کہ گویا کتب مقدسہ یہودیوں اور مسیحیوں کے ہاتھوں سے بدل گئی ہیں سو بالکل بیدلیل اور باطل ہے چوتھا باب خدا تعالیٰ کے انصاف کے بیان میں بلکہ اِس ثبوت میں ہے کہ انسان کی نجات کے لئے پاک شریعت کو گناہ کا مقبول کفارہ لازم اور واجب ہے اور اِس باب میں مسلمانوں کے اِس اعتراض کا جواب بھی ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے بیٹے کو گنہگاروں کے کفارے میں گذراننے بے انصافی ہے پانچویں باب میں یہہ بیان ہے کہ توریت و انجیل کی پیشین گوئیوں میں پوری موافقت ہے اور کہ دنیا کے شروع سے مسیح کی قربانی نجات کا اکیلا وسیلہ ٹھہر کر کتب مقدسہ میں مذکور ہوئی ہے اور پھر یہہ بیان کہ قرآن اُن ساری پیشین گوئیوں بلکہ نجات کے اِس وسیلے کے برخلاف ہے چھٹا باب اُن مسئلوں کے بیان اور ثبوت میں ہے جو خدا تعالیٰ نے نجات کے نہایت بھاری مقدمے میں بنی آدم کی ہدایت کے لئے ارشاد فرمائے ہیں یہہ بھاری مسئلے سات ہیں یعنے پہلا الوہیت کی تثلیث یعنے خدا تعالیٰ وجود ثالثۃ الاحد ہے دوسرا آدم کا اصلی گناہ بلکہ بنی آدم کی روحوں پر اُسکی نقصانی اور بد تاثیر ہے تیسرا بنی آدم کی لاچاری یعنے ممکن نہیں کہ بنی آدم اپنے گناہوں کے لئے کفارہ دے سکیں یا اپنے دلکو گناہ کے شوق اور عادت سے پاک کر سکیں چوتھا مسیح کا کفارہ تاکہ شریعت بے عزتی سے بچے اور اِس سبب بنی آدم اُسکے فتوی سے خلاصی پا سکیں پانچواں نیا جنم یعنے روح القدس کی قدرت سے بنی آدم کی روحوں کا تازہ کیا جانا تاکہ وہ توبہ کر کے مسیح پر ایمان لاویں چھٹا مسیح کے ایمان کی نعمتیں یعنے گنہگار کا خدا کے پاس راستباز ٹھہرنا بلکہ روح القدس کی قدرت سے گناہ کے شوق اور عادت سے پاک کیا جانا۔ ساتواں خدا کا فرمان کلیسا کی بابت کہ روئے زمین پر مسیح کی روحانی نوع کو بلکہ آسمان کی بادشاہت اُسکی دلہن کے مرتبے سے ہمیشہ ہمیشہ سرفرازی پائی اِن باتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ جتنے مذہب روئے زمین پر ہیں اُن میں سے صرف عیسائی مذہب لاچار گنہگار بنی آدم کو نجات کی بیشمار نعمت مفت دیتا ہے مگر اِن ساری باتوں سے مسلمان کا مذہب برخلاف ہے اور اِس سے ثابت ہوتا ہے کہ اگرچہ محمد صاحب نے کہا کہ قرآن انجیل و توریت کی مضبوطی کرتا ہے تو بھی وہ اُن کے بالکل خلاف ہے +

اِن باتوں کا نتیجہ یہہ ہے کہ دنیا کے شروع سے بزرگوں کی قربانیاں اور موسیٰ کے خون آلودہ نمونے اور سارے نبیوں کی پیشین گوئیاں اور حواریوں کے مسائیل بالاتفاق گواہی دیتے ہیں کہ نجات کی نعمت الہیٰ قربانی کے وسیلے سے ہے اگر صاف پوچھو تو انسان کی نجات خدا کے بیٹے کے کفارے سے قایم ہے محمد صاحب نے بڑی گرمجوشی سے قرآن کی بابت دعویٰ کیا ہے کہ وہ توریت و انجیل کے قایم کرنیکے لئے آیا ہے اِس لئے ہم خدا کے بیٹے کی نجات پر قرآن کی تقویت دینیوالے مضمون کو تحقیق کرنیکی خوبی بڑی محنت کے ساتھ تلاش کرتے ہیں پس کیا دیکھتے ہیں کہ وہ نجات مذکور کو تقویت دینے کے بدلے صرف یہی نہیں کہ گستاخی کر کے اُسکا منکر ہے بلکہ ایک نیا اعتبار دیکر ٹھہراتا ہے کہ انسان کی نجات محمد صاحب پر ایمان لانے سے متعلق ہے پس اِس لئے وہ اپنے کو بے الہام آدمی اور ناحق نبی ٹھہراتا ہے اسکے سوائے اپنی توریت و انجیل کے انکار کرنیوالی کتاب کو اُن کتابوں کے قایم اور ثابت کرنیوالی خبر شوخی اور بیشرمی کے ساتھ جھوٹھ کو مشہور کیا ہے اوپر کی بیان کی ہوئی گواہیوں کے موافق ظاہر ہے کہ جو کتاب قرآن کہلاتی ہے سو انسان کی نجات کے لئے خدا کی طرف سے کامل رہبر نہیں ہے برعکس اسکے توریت و انجیل معجزوں کی کثرت سے دیئے جانے اور بہت سی پوری کی گئی پیشین گوئیوں سے قایم ہونے بلکہ خود محمد صاحب کے اقراروں سے الہامی کتاب ٹھہرائی جانیکی نسبت ظاہر ہے کہ وہی نجات کو بھاری مقدمے میں آدم کی اولاد کے لئے خدا کی طرف سے کامل رہبر ہے لیکن قرآن باوجودیکہ نجات کے نہایت بھاری مقدمے میں خدا کی طرف سے کامل رہبر نہیں ہے تو بھی محمد صاحب نے اُسے خدا کے نام کامل رہبر مقرر کیا ہے اِس لئے جو گواہیاں رسالہ ثالثۃ الکتب کے صفحوں میں لکھی گئی ہیں اُن کے وسیلے قرآن محمدیوں کے روبرو صرف جعلی کتاب بھی نہیں بلکہ انسان کی روحوں کے لئے ہلاک کرنیوالی تعلیم ٹھہرایا گیا ہے +

اِس کتاب میں کئی ایک اور باتیں ہیں جنکا اِس مختصر میں جتنے تھوڑا سا مزا چکھایا ہے پوری کتاب میں ٢٨٥ صفحے ہیں وہ فارسی حروف میں سنگی چھاپے میں چھپی ہے اور قیمت اُسکی خریداروں کی آسانی کے لئے صرف چار آنہ مقرر ہے وہ الہ آباد و لودیانہ اور لاہور کے کُتب خانوں میں بکتی ہے +
از مخزن مسیحی

صاحب ہادی حقیقت کے جوابمیں

صاحب مہتمم ہادی حقیقت اپنے پرچہ مطبوعہ ۵ ا مئی میں بجواب عذرات پرچہ نور افشاں کے تحریر فرماتے ہیں مگر افسوس ہے باوجود گذرنے دو نیم ماہ کے بقیہ تاہنوز ہمارے پاس تبادلہ نور افشاں کے کہ ہر ہفتہ اُنکی خدمت میں روانہ کیا گیا نہیں بھیجا ناظرین کو یاد ہوگا کہ اصل دعویٰ



صاحب ہادی حقیقت کا یہہ تھا کہ عیسائی لوگ اپنی بیبل کے برخلاف مسئلہ تثلیث والوہیت مسیح کی تعلیم دیتے ہیں دیکھو مطبوعہ یکم اپریل کہ عیسائی لوگ باپ بیٹا روح القدس ان تین ناموں سے خدا کو تین سمجھتے ہیں مگر یہہ بھی اُنکی غلط فہمی ہی بیبل بھی صرف ایک خدا کو بیان کرتی ہی اور نمبر ۲ مطبوعہ ۱۵- اپریل ۱۸۸۳ء کو جسمیں مرقوم ہی کہ عیسائیوں کے مذہب کی بنا بیبل ہی اُس میں تو خدا کو لاثانی بیان کیا ہی اگر بہت عیسائی لوگ اپنی غلطی سے عیسیٰ کو خدا کے برابر جانتے ہیں ہمنے اقرار کیا کہ بیشک عیسائی لوگ سکھلاتے ہیں کہ باپ بیٹا روح القدس یہہ تینوں ایک ہی خدا ہیں باوجودیکہ تین پرسن یعنے وجود ہیں اور یہہ بھی کہ عیسیٰ خدا کا بیٹا خدا باپ کے برابر ہی اور اُسکو ثابت کرنیکے لئے کہ عیسائیوں کے یہہ مسئلے خدا کی پاک کلام یعنے بیبل کے مطابق ہیں ہمنے چند آیات کا حوالہ دیا اور یہہ بھی واضح ہو کہ صاحب ہادی حقیقت نے اپنے پرچہ ۴ میں ان دلایل کا ایک بھی جواب نہیں دیا پر جب کہ اُسنے ہمارے حق میں لکھا تھا کہ اکثر صاحبوں کا دستور ہی کہ اصل مدعا کو چھوڑ کر ادھر اُدھر بھٹکنے لگتے ہیں ویسا ہی خود کیا اور بجائے اِسبات کے کہ بتلاوے کہ مسایل مذکورہ بالا بیبل میں بالکل نہیں پائے جاتے عقل طور سے مثل اکثر بازاری معترض محمدیوں کے ان مسایل پر تمسخر اور بہتان لگایا صرف ایک امر ہی جسکا جواب دینا ہم واجب سمجھتے ہیں یعنے یہہ کہ جو صاحب ہادی حقیقت یوحنا کی انجیل ۱۰ باب ۳۰ آیت سے ۳۸ تک کے خلاف لکھتے ہیں اور بیان کرکے کہ عیسیٰ اپنے تئیں خدا کے برابر ہونے کے دعوے سے انکار کرتا ہی اور یہہ کہ جب اُسنے یہہ فرمایا کہ اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا تو مجھہ پر ایمان مت لاؤ لیکن اگر میں کرتا ہوں تو اگرچہ مجھہ پر ایمان نہ لاؤ تو بھی کاموں پر ایمان لاؤ تاکہ تم جانو اور یقین کرو کہ باپ مجھہ میں ہی اور میں اُس میں ہوں تو اُسکا مطلب یہہ نہ تھا کہ میں ذات کے طور پر خدا کے برابر ہوں بلکہ اُس سے یگانگت رکھتا ہوں مثل یگانگت آقا و نوکر اور خدا اور خدا پرستوں کے اب ناظرین اخبار سے ہم التماس کرتے ہیں کہ آیات مذکورہ بالا کو بغور ملاحظہ فرماکے انصاف کیجئے کہ کیا کوئی ایسے معنے اِن آیات میں ہیں یا نہیں راقم کے نزدیک بیان صاحب ہادی حقیقت کو قبول کرنا مشکل ہی بہ نسبت اسکے کہ مسیح کو خدا سمجھیں معلوم نہیں کہ صاحب ہادی حقیقت نے ۳۹ آیت کا کیوں حوالہ نہیں دیا جس میں یہہ لکھا ہی تب اُنہوں نے (یعنے یہودیوں نے) پھر چاہا کہ اُسے پکڑلیں پر وہ اُنکے ہاتھوں سے نکل گیا اور جس سے ثابت ہی کہ یہودیوں نے مطلب صاحب ہادی حقیقت کو نہیں بلکہ مطلب اہل مسیحی کو سمجھا تھا- ارادہ تھا کہ ثابت کیا جاوے کہ عیسائیوں کے مسایل خدا کی کلام کے مطابق ہیں اور یقین ہی کہ یہہ ارادہ پورا ہوا اب جو کوئی اِن مسایل کا انکار کرے تو ضرور ہی کہ توریت و زبور و انجیل سے بھی منکر بنے معلوم ہوا کہ صاحب ہادی حقیقت کتاب مرقومہ سے منکر ہیں لیکن اس کتاب کے منجانب اللہ ہونے کے ثبوت کی کچھہ ضرورت نہیں جس حالت میں کہ مفصل حال پادری فنڈر صاحب و پادری سمتھہ صاحب و پادری میل صاحب اپنی تصنیفات میں درج کرچکے ہیں +

بیجا مسخری

اے جوانان شائقین اخبار ہذا یہہ تو آپ جانتے ہونگے کہ اکثر زہر آمیز اشیا خوردنی و نوشیدنی دوکانوں میں بکا کرتی ہیں اور احمق لوگ خواہ بڈھے خواہ جوان اُنکی خریداری کیا کرتے ہیں لیکن کبھی اس بات پر بھی غور فرمایا ہی کہ ٹھٹھا اور تمسخر جو اکثر ہمارے گوش زد ہوتا ہی نیز زہر آمیز اور مسموم ہوتا ہی دریافت ناقص چار زہر اسمیں بھی ہوتی ہیں- اول جھوٹھہ جسکو کئی ظرف اپنی کلام میں بطور مصالح کے شمار کرتے ہیں اُنکا مقولہ ہی کہ جتنا جھوٹھہ اُنکی کلام میں ہوتا اُتنا ہی وہ کلام مزہ دار ہوگا- اگر اُنسے پوچھا جاوے کہ حضرت اِتنا جھوٹھہ کیوں بولتے ہیں تو جواب ہوگا کہ یہہ جھوٹھہ نہیں بلکہ از راہ ہنسی کے ہی مگر معلوم رہے کہ جھوٹھہ ہمیشہ جھوٹھہ ہی رہیگا گو وہ کسی شکل میں ہو یہہ وہی زہر ہی جو تباہ کار شیطان نے نوع انسان کو ہلاک کرنیکے واسطے حوا کو دیا تھا جسکا خوفناک اثر نہ صرف حوا کو پہنچا تھا بلکہ اُسکی تمام نسل کو حیف ہی کہ اُسکو آدمی ہی استعمال کرے اور شیطان کا پیرو بنے مجھہ کو یقین کامل ہی کہ کوئی شخص جسکی روح تندرست ہی اور جسکے دل کا چشمہ راستی سے موجزن ہی ایسی ظرافت سے برکنار رہیگا جسمیں کسی طرحکا جھوٹھہ ہو دویم بے حیائی یہہ بہت ناپاک زہر ہی جسمیں اِسکی بابت ذکر کرنا نہیں چاہتا سب لوگ جانتے ہیں کہ ٹھٹھے مسخری میں اِسکا بہت برتاؤ ہوتا ہی اور جو ایسی زہر کو اپنے مُنہہ سے اُگل کر دوسرے کے کانوں میں بھرتے ہیں نہایت ہی مُہلک زہر آپ کھاتے اور اوروں کو کھلاتے ہیں اسکی خوفناک زہر سے ڈرنا لازم ہی سیوم مذہبی یعنے کلام اللہ کی آیات بے محل بیان کرنی اور دیندار لوگوں کی تمسخر سے نقل کرنی وغیرہ چہارم میں نے اکثر دیکھا ہی کہ ایک لڑکا دوسرے لڑکے کی گدی میں آتا ہی اور سر نکالکر کے پشت انگشت ختم کرکے ٹھکرا تا ہی اُسکی تمام ذات یا تحقیق چھپا دیتا ہی اور اُسکو شرارت مار کھاتا ہی بعض وقت کتاب پھاڑ ڈالتا ہی اور ماں باپ سے سزا دلاتا ہی اور خوش ہوتا ہی جو تا چھپا دینا تو اس ملک میں ایک عام ہنسی ٹھٹھہ کی ہوئی ہی غرض ایسے بد طینت آدمیوں کی خوشی اوروں کی آزاری ہوتی ہی اس ساری تنبیہ سے میرا یہہ مطلب نہیں کہ کوئی ظرافت یا لطافت کا کلام نہ کیا کرے بلکہ اسکے برخلاف میں خود ٹھٹھے مسخری کو بہت عمدہ دل لگی سمجھتا ہوں بشرطیکہ مسموم مذکور سے بالکل پاک ہو کسیطرح کا جھوٹھہ بیحیائی مذہبی اور بے رحمی اُسمیں نہ ہو اے شائقین اخبار کیا غور کی جگہہ نہیں ہی کہ اگر ہم زہر کھاینگے تو ہمارا جسم مرجائیگا- اور اگر یہہ زہر کھاینگے تو ہماری عزیز روح کو آزار پہنچیگا پس ان زہروں سے بہت ڈرو اگر ٹھٹھا کرنا منظور ہو تو بے زہر ٹھٹھا کرو اور اگر ٹھٹھے کی بات سُننے کو جی کرے تو ایسی مجلس میں جاؤ جہاں ان زہروں سے پرہیز کرتے ہیں تو پھر یہہ ٹھٹھا معیوب نہ ٹھہریگا +

مطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری وہیری صاحب چھپا

